ملک کی معیشت کے بارے میں بے بنیاد اور غیر ذمہ دارانہ افواہیں صرف سیاسی مقاصد کے تحت پھیلائی جارہی ہیں۔ یہ رویہ ہماری معیشت کیلئے انتہائی نقصان دہ ہے۔ مزید برآں بین الاقوامی معاشی تعلقات اور رابطوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔ اس پس منظر میں آپ کو حقائق سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں تاکہ تمام خدشات کا ازالہ کیا جاسکے۔

1- پاکستان اپنی بیرونی ادائیگیوں کیلئے مکمل طور پر اہل ہے اور ہم آئندہ آنے والی تمام ادائیگیاں بشمول دسمبر 2022 یورو بانڈز کو کامیابی سے ادا کریں گے۔

2- اسی طرح پاکستان کے کریڈٹ ڈیفالٹ سواپ کے متعلق چہ میگوئیاں کی جارہی ہیں۔ پاکستانی یورو بانڈز کالین دین انتہائی کم ہے۔ جس کی وجہ سے ان ادائیگیوں میں کوئی قابل ذکر رخنہ نہیں ہے۔ یہ بات اس امر سے بھی عیاں ہے کہ پانچ سالہ پاکستانی کریڈٹ ڈیفالٹ سواپ مارکیٹ ریٹ کی پاکستانی یورو بانڈز ریٹ سے کوئی مطابقت نہیں۔

3- ہم نے پاکستان کے بیرونی اکاؤنٹ خسارہ پر بھی کڑی نظر رکھی ہوئی ہے جو جولائی 2022 میں 1.2 ارب ڈالر کی انتہائی بلند سطح پر تھا، جبکہ ستمبر 2022 میں فقط 316 ملین ڈالر پر رہ گیا۔

4- یہاں میں یہ ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ ملک میں ڈیزل اور پٹرول کی بھی کوئی قلت نہیں ہے۔ اور اس حوالے سے بھی گمراہ کن خبریں پھیلائی جا رہی ہیں۔

آخر میں میں تمام پاکستانیوں سے پُرزور گزارش کروں گا کہ وہ سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر سوچیں اور پاکستان کے وسیع تر مفاد کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔